

مدیر کے قلم سے



تعارف تبصرہ کتب

کتاب: اوجز المسالك الى موطا امام مالک (نیا ایڈیشن) تالیف: الامام محدث محمد زکریا اکاندھلوی المدنی
تخریج و تعلیق و تحقیق: الاستاذ الدكتور شیخ الحدیث تقی الدین ندوی مدظلہ العالی ضخامت: ۱۸ مجلدات
الناشر: مرکز الشیخ ابی الحسن الندوی للبحوث والدراسات الاسلامیہ مظفر پور، عظیم گڑھ یو پی انڈیا۔

الحمد للہ علماء دیوبند نے ہرمجاز اور ہرمقام پر ایسے شاندار کارنامے سرانجام دیئے ہیں جن کی نظیر دوسری جگہ
مشکل سے ملے گی۔ یہ چاہے درس و تدریس کا میدان ہو یا علمی جہاد میدان کارزار ہو یا تصنیف و تالیف کی جولان گاہ
دعوت و تبلیغ کا شعبہ ہو یا اصلاح و تزکیہ نفوس کی خانقاہ سیاست کی پر خارا وادی ہو یا حکومت و ریاست کے معاملات۔
الغرض ہر جگہ علماء دیوبند اور علمائے ہند نے ہرمجاز پر کامیابی اور سرفرازی کے علم لہرادیئے ہیں۔ آج اسی لئے دنیا جیران
اور انگشت بدنداں ہے اور انہی عوامل کی بناء پر اہل مغرب، امریکہ دینی مدارس علماء اور اسلامی تحقیقی اداروں کے درپے
آزار ہو گئے ہیں اور ان پر یہ حقیقت منکشف ہو گئی ہے کہ اسلام کی سرفرازی اور اس کی پائیداری کا راز انہی بوریا نشین
علماء اور ٹوٹے پھوٹے مدارس کی تہہ میں پنہاں ہے۔ لیکن الحمد للہ علمائے حق اپنے اپنے شعبوں میں مصروف کار ہیں اور
ہرمجاز پر اسلام دشمن قوتوں کا مقابلہ کر رہے ہیں اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی حضرت مولانا ذاکر تقی الدین امینی مدظلہ کی
ہشت پہلو شخصیت ہیں۔ آپ کی ذات کسی تعارف اور تعریف کی مرہون منت نہیں، درجنوں اعلیٰ علمی اور تحقیقی کتابیں
آپ کے قلم معجز رقم سے نکلے ہیں۔ اور علمی دنیا سے خراج تحسین پا چکی ہیں، آپ ہندوستان میں ایک بہت بڑے علمی اور
تحقیقی ادارے ”مرکز الشیخ ابی الحسن الندوی للبحوث والدراسات الاسلامیہ مظفر پور، عظیم گڑھ“ کے روح رواں بھی ہیں
اور کئی عشروں سے عرب امارات میں وہاں کی اہم یونیورسٹی میں مسند حدیث پر فائز ہیں، اور یہ اہل ہند اور برصغیر کیلئے فخر کی
بات ہے کہ عرب علماء، طلباء آپ کی شخصیت سے مستفید ہو رہے ہیں۔ پورے عالم عرب نے آپ کی باکمال شخصیت کا
اعتراف کیا ہے۔ یوں تو آپ کے ماضی کے متعدد علمی کارناموں پر ہمیشہ اہل علم اور اہل ادب آپ کے مرہون احسان رہیں
گئے لیکن اب کے آپ نے ایسا تاریخی معرکہ الاراء کارنامہ سرانجام دیا ہے کہ اہل اسلام اور خصوصاً احادیث مبارکہ سے
شغف رکھنے والے حضرات اور طالب علم آپ کے اس کارنامے کو ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ آپ نے تنہا اتنا بڑا مشکل مرحلہ
سر کیا ہے کہ بلا مبالغہ کئی علمی ادارے اور تحقیقی اکیڈمیاں اس کام کو ہاتھ ڈالتی تو تب بھی یہ کام مشکل تھا اور اتنے سلیقے
سے پھر بھی پائے تکمیل تک نہ پہنچتا۔ آپ نے امام دارالہجرہ حضرت امام مالکؒ کی مشہور زمانہ حدیث کی کتاب موطا
امام مالکؒ کی شرح اوجز المسالك الى موطا امام مالکؒ پر تحقیق، تعلیق، تحشیہ، تخریج و مراجعت، تصحیح الملاء و تدوین و ترتیب
کا محیر العقول کارنامہ سرانجام دیا ہے۔ کئی جلدوں میں یہ عظیم کتاب جو تقریباً گیارہ ہزار ایک سو بائیس صفحات پر مشتمل ہے
کا احاطہ کرنا پھر اسکی خصوصیات، امتداد، مآثر، لیکن اللہ تعالیٰ کی نصرت

اور اپنی استقامت کی وجہ سے آپ اس معرکے میں سرخرو ہوئے۔

حضرت امام مالکؒ جن کو امام دارالہجرہ کے لقب سے بھی یاد کیا جاتا ہے، ان کی مدون کردہ احادیث کا مجموعہ موطا امام مالک جو کہ بقول حضرت الامام شاہ ولی اللہ دہلوی صحیح ترین مستند ترین اور کامل ترین مجموعہ ہے اور اس طرح یہ تبرک مجموعہ بے شمار امتیازات و خصوصیات کا حامل ہے۔ جس کیلئے ایک مستقل مقالہ بلکہ ایک مستقل کتاب کی ضرورت ہے یہاں پر ہمارا مطمح نظر اس مشہور زمانہ کتاب کی شرح اوجز المسالك کی طباعت جدیدہ تبصرہ مقصود ہے۔ یہ شرح ریحلۃ الہند برکتہ العصرین الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب قدس سرہ نے بڑی عرق ریزی اور جانفشانی سے تالیف فرمائی ہے۔ گو کہ اس مہتمم بالشان کتاب پر قدیم و جدیداً بہت سی شروح مجملہ و مفصلہ لکھی گئی ہیں، لیکن جس شرح و بسط اور تحقیق و تدقیق اور تعمق نظر کے ساتھ حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ اس کی شرح تالیف فرمائی۔ یہ آپ پر اللہ تعالیٰ کی جانب سے لطف خاص کا مظہر ہے اور چھ ضخیم جلدوں میں علمی دنیا کو ایک ایسا لا جواب تحفہ عطا کیا جسکی قدر و قیمت کا اندازہ کرنا نہ صرف مستبعد بلکہ محال ہے۔ حضرت الشیخ کی محنت شاقہ کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپ نے ربع صدی سے زیادہ عرصہ یعنی تیس سال میں اس معرکہ لا آراء شرح کی تکمیل کی اور حق یہ ہے کہ تحقیق و جستجو کا حق ادا کر دیا ہے اور اختلافی مسائل میں اعتدال و توازن کا دامن کہیں بھی آپ سے نہیں چھوٹا۔ کتاب کی ابتداء میں حضرت قدس سرہ کا مبسوط اور پر مغز مقدمہ ہے جو کہ بجائے خود خاصے کی چیز ہے، حسن اتفاق یہ ہے کہ اصل کتاب کے مدون امام دارالہجرہؒ ہیں۔ جبکہ اس کے شارح حضرت الشیخ قدس سرہ نے اسی دارالہجرہ میں اس کی مبسوط شرح تحریر کرنے کی ابتداء کی تھی۔ جب یہ عظیم الشان کتاب طبع ہو کر منصفہ شہود پر آئی، تو عرب و عجم میں اس کی زبردست پذیرائی ہوئی۔ اور ایک عالم اس کی توصیف و تعریف میں رطب اللسان رہا، یہاں پر ہم فقہ مالکیہ کے مشہور مفتی سید علوی مالکی کے اعتراف کے نقل کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔ انہوں نے حضرت الشیخؒ کی تحقیق کو یوں خراج تحسین پیش کیا، اگر شیخ زکریا مقدمہ میں اپنے کو خفی نہ لکھتے تو میں کسی کے کہنے سے بھی ان کو خفی نہیں مانتا، میں ان کو مالکی بتاتا۔ اس لئے کہ اوجز المسالك میں مالکیہ کے جزئیات اتنی کثرت سے ہیں کہ خود ہمیں اپنی کتابوں میں ان کی تلاش میں دیگرتی۔ چنانچہ زیر تبصرہ کتاب کی جدید اشاعت کے مقدمے میں مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی تحریر فرماتے ہیں۔ فان کتاب اوجز المسالك الى موطا امام مالک للشيخ المحدثين في العصر الحديث وبقية السلف العلامة الشيخ محمد زكريا الكاندهلوي المدني المتوفى في المدينة المنورة. من الكتب المستفيضة في شرح الموطا الذي يجدر بان يعتبر موسوعة في علم الحديث ومذهب الامام مالك (۵/۱) اوجز المسالك کی اسی عبقریت و مقبولیت کو دیکھ کر متحدہ عرب امارات کے فرمانروا شیخ زاید بن سلطان آل نہیان کی بھرپور توجہ و مساعدت سے متحدہ عرب امارات کے رئیس القضاة اور فقہ مالکی کے مشہور و نامور عالم شیخ احمد عبدالعزیز بن مبارک نے اسکی جدید طباعت کا اہتمام کیا، قاہرہ اور بیروت سے اسکا نیا ایڈیشن پندرہ دیدہ زیب جلدوں میں طبع ہوا۔ بعد ازاں وقتاً فوقتاً اسکی اشاعتیں ہوتی رہیں تا آنکہ

پندرہ مجلات کا آخری ایڈیشن ۱۹۹۹ء میں طبع ہوا۔..... بہت ہی خوش بختی کی بات ہے کہ شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر تقی الدین صاحب الندوی مدظلہ جو کہ حضرت الشیخ کے قابل صد افتخار تلمیذ ہیں، نے اس پر مزید کام کرنے کا مشکل ترین بیڑہ اٹھایا۔ اپنی اس محنت شاقہ اور کوشش میں وہ کہاں تک کامیاب ہوتے ہیں۔ اس کا اندازہ ہم جیسے طفلانِ کتب نہیں لگا سکتے۔ بلکہ جن عبقری شخصیات نے اس پر تقاریر تحریر کی ہیں اور مقدمہ لکھا ہے، ان کی شہادتیں کافی ہیں، جدید اشاعت ۱۸ ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔ اسکی آخری جلد میں حضرت مولانا سید محمد رابع ندوی تحریر فرماتے ہیں۔ استطاع فضیلة الدكتور الشيخ تقی الدین الندوی انجاز عمله من اخراج الكتاب فى حسن صورة و اكملها بعد ما بذل جهداً مضياً وعكوفاً طويلاً مع العمل فاستحق بذلك تقدير العلماء والمشتغلين بعلوم السنة الشريفة واستحق تقديرهم وسيكون جزاءهم عند الله اوفى واكثر۔

کتاب کی امتیازی خصوصیات: حضرت شیخ الحدیث کی یہ تالیف کئی خصوصیات اور امتیازات کی حامل ہے:

- (۱) اس کتاب میں حدیث کی تشریع و تفصیل کے علاوہ ہر حدیث کو سند اور متن دونوں کے ساتھ مذکور ہیں اس میں ہر ہر لفظ کی ایسی تشریح کی گئی ہے جن کا سمجھنا ہر ناظر کیلئے آسان ہو گیا ہے۔ (۲) آپؐ نے مؤطا میں حدیث کے ذکر شدہ الفاظ کے علاوہ امہات کتب حدیث میں جو دوسرے الفاظ ذکر ہوئے ہیں، ان کی طرف تسمیہ فرمائی ہے، اور ان الفاظ کی تشریح بھی کی ہے۔ (۳) کتاب میں اسماء الرجال پر متح کلام کیا ہے، اور روایات کی جرح و تعدیل ذکر کر کے ناظر پر اس حدیث کا درجہ واضح کر دیا ہے۔ (۴) تمام مسائل خلافت میں مذاہب اربعہ کے اقوال ان کے معتمد کتابوں سے ذکر کئے ہیں، بلکہ ہر مذہب میں جو مختلف اقوال ان کی کتابوں میں موجود ہیں ان کی نشاندہی بھی فرمائی ہے۔ (۵) اگرچہ بسا اوقات مذاہب کے ادلہ کو استقصاء ذکر کئے ہیں لیکن کبھی کبھار کبھی موضع اور مقام کے مطابق تلخیص پر اکتفا کیا ہے۔ (۶) گویا یہ موطا اسی کی شرح ہے جس میں حدیث فقہ لغت سب موجود ہیں اور اول سے لیکر آخر تک ایک ہی طرز پر اول کتاب سے اختتام کتاب تک واضح اور جامع و مانع شرح ہے، جس میں نہ زیادہ ایجاز ہے اور نہ زیادہ اطناب گویا یہ ایک جامع الصفات شرح ہے، جسکی ہر صاحب علم کو ضرورت ہے اور ہر کتبانے کی زینت ہے۔ عالم اسلام کے تمام دینی معابد و مدارس، جنگی لائبریریوں میں اس اہم کتاب کی موجودگی از حد ضروری ہے، تاکہ متخصنین اور تحقیق و مراجعت کرنے والے حضرات کے علاوہ اساتذہ حدیث و فقہ اس سے یکساں طور پر مستفید ہوں۔ اراکین ادارہ مولانا ڈاکٹر تقی الدین ندوی صاحب مدظلہ کو اس عظیم کاوش و محنت پر صد ہا مبارکباد پیش کرتے ہیں اور جن حضرات نے مؤلف کیساتھ اس تحقیق میں حصہ لیا انکے رفع درجات کیلئے دعا گو ہے۔ فجزاهم اللہ عنا وعن جميع المسلمين۔

کتاب: فضائل العلم والعلماء مصنف: مولانا قاری سید صدیق احمد صاحبؒ ضخامت: ۱۰۴ صفحات
قیمت: ۴۱/- روپے ناشر: مجلس نشریات اسلام، ناظم آباد منشن کراچی